© rasailojaraid.com

"یٰاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ۝ ارْجِعِیْ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً ۝ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ ۝ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۝"

میرے اس یقین میں شک کا کانٹا نہیں ہے کہ مولانا چیمہ صاحب بحمد اللہ انعاماتِ الٰہیہ و عطیاتِ ابدیہ حاصل کر چکے ہیں۔

"اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ"!

تاہم اب ان کی جدائی پر کن کن پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی تلقین کروں؟ سبت سے لوگ محتاجِ تلقین ہیں یمان کے اہلِ خانہ، اہلِ وطن، پوری جماعت اہلِ حدیث، اور خود میں بھی تو محتاجِ تلقینِ صبر ہوں۔ "فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ" وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ!

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ"۔ آمین!

شعر و ادب

جناب فضل الرحمان فضلی

ہوں اختلاف سبھی ختم قومِ مسلم کے
میری دعا تو یہی ہے ہمیشہ ربِّ جلیل!

معاشرے کی خدا جانے کیسے ہو تشکیل
بپا ہے چاروں طرف خوفِ صورِ اسرافیل

ہر ایک دست و گریباں ہے آج آپس میں
نہیں ہے پاس کسی کے بھی حیف کوئی دلیل

امید و بیم سے دو چار اہلِ دانش ہیں
کہ اتفاق و محبت کی ہو کوئی تو سبیل

خدا نے کیسی فضیلت بشر کو بخشی ہے
بنایا ایک کو محبوب دوسرے کو خلیل

کچھ ایسے صاحبِ علم الکلام گذرے ہیں
جو کرتے رہتے تھے قرآں کی غلط تاویل

تمام فاسد اور مبتدع دلائل کو
بزعمِ خویش سمجھتے تھے دین کی تکمیل

خدا کی حکمتوں کو گروہ رکھتے پیشِ نظر
علومِ نافعہ کی ہوتی کچھ انہیں تحصیل

علومِ حق میں وہ ہو جاتے خوب ہی ماہر
نہ کرتے دین کے احکام وہ اگر تبدیل

بگاڑ ڈالا ہے حلیہ ہی دینِ فطرت کا
عوام کون سے احکام کی کریں تعمیل

© rasailojaraid.com